گل گھوٹو کا مرض

اور اس کی روک تھام

ڈاکٹر مدثر حبیب
پرنسپل سائنٹسٹ

ڈاکٹر محمد صلاح الدین شاہ
سینئر سائنٹسٹ

ڈاکٹر محمد فاروق
سینئر سائنٹسٹ

نیوکلیر انسٹیٹیوٹ برائے ایگریکلچر اینڈ بیالوجی (نیاب)

پی او بکس 128، فیصل آباد، پاکستان

فون: 60-041-9201751 فیکس: 041-9201776

جانوروں کا صبح و شام درجہ حرارت نوٹ کرنا چاہئے تاکہ بیماری کی بروقت تشخیص اور مؤثر علاج ہو سکے۔ اس مرض سے مرنے والے جانور کو زمین میں گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہئے یا اسے جلا دینا چاہئے۔

حفظ ماتقدم کے طور پر گل گھوٹو ویکسین کا استعمال

گل گھوٹو کی ویکسین اس بیماری کی روک تھام کیلئے زیادہ معاون ثابت ہوتی ہے۔ ان ممالک میں جہاں اس بیماری کا حملہ کثرت سے ہوتا ہے۔ گل گھوٹو ویکسین حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

نیوکلیر انسٹیٹیوٹ برائے ایگریکلچر اینڈ بیالوجی (نیاب) فیصل آباد، جو کہ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کا ایک ذیلی ادارہ ہے، میں گل گھوٹو ویکسین کی کوالٹی کو بہتر بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کو استعمال میں لایا جا رہا ہے تاکہ ویکسین کی دن بدن بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کیا جا سکے۔ ادارہ ہذا کے سائنسدانوں نے سالہا سال کی کوششوں کے بعد گل گھوٹو کی ایک نئی ویکسین (نیاب ایچ ایس ویکسین) تیار کی ہے۔ اس ویکسین کا ٹیکہ سال میں صرف ایک بار لگانا پڑتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ ویکسین بڑے اچھے نتائج دیتی ہے۔ اور جانور کو ایک سال تک بیماری سے محفوظ رکھتی ہے۔

ویکسین کے استعمال کے متعلق ضروری ہدایات

۱۔ گل گھوٹو ویکسین سفید مائع کی شکل میں دستیاب ہے۔ استعمال سے پہلے بوتل کو اچھی طرح ہلائیں۔

۲۔ 300 کلوگرام وزن کے جانور کو تین سی سی اور چھوٹے جانور کو دو سی سی ویکسین کا ٹیکہ زیر جلد لگائیں۔

۳۔ ٹیکہ لگانے کے 10 دن بعد جانور میں ایک سال کیلئے قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ ویکسین کو فریج میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے اسے عام کمرے کے درجہ حرارت پر رکھنے سے بوتل پر لکھی گئی تاریخ سے 24 ماہ تک استعمال کی جا سکتی ہے۔

۵۔ ٹیکہ لگانے کیلئے سرنج اور سوئی کو پانی میں اچھی طرح ابال لیں۔

۶۔ جانور کو پہلا ٹیکہ 6 ماہ کی عمر میں لگائیں۔

۷۔ جن جانوروں کو پہلی دفعہ ٹیکہ لگا ہو ان کو پہلے ٹیکے کے 4 سے 6 ہفتے بعد دوسرا ٹیکہ لگانا ضروری ہے۔ تاکہ بیماری کے خلاف قوت مدافعت میں مزید اضافہ ہو سکے۔

۸۔ اس کے بعد ہر سال بارشوں کے آغاز سے ایک ماہ قبل ٹیکہ لگائیں۔

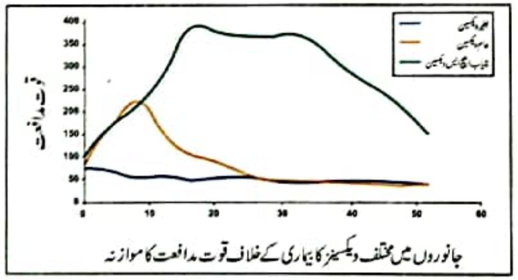

جانوروں میں مختلف ویکسینز کا بیماری کے خلاف قوت مدافعت کا موازنہ

مزید معلومات کیلئے:

ڈائریکٹر (Director)

نیوکلیر انسٹیٹیوٹ برائے ایگریکلچر اینڈ بیالوجی (نیاب)

پی او بکس 128، فیصل آباد، پاکستان

فون: 60-041-9201751 فیکس: 041-9201776

Scanned with CamScanner

پیش لفظ:۔

پاکستان کی معیشت میں زراعت کو کلیدی اہمیت حاصل ہے اور جانور ہماری زراعت کا ایک اہم جزو ہیں۔ زراعت کی ترقی کیلئے نیاب فیصل آباد کے سائنسدان دن رات مصروف عمل ہیں۔ یہاں جانوروں کی پیداوار بڑھانے اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے کام جاری ہے۔ جانوروں سے زیادہ دودھ اور گوشت حاصل کرنے کیلئے متعدی بیماریوں سے بچاؤ اور اچھی نسل، عمدہ خوراک، اعلیٰ صفائی ضروری ہے۔ متعدی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے مناسب وقت پر حفاظتی ٹیکے لگانے چاہئیں۔ اس کیلئے اعلیٰ کوالٹی کے حفاظتی ٹیکے کا انتخاب بڑا اہم ہے۔ اگر حفاظتی ٹیکے کا انتخاب درست ہو اور مناسب وقت پر صحیح طریقے سے لگایا جائے تو اس کی افادیت زیادہ ہوتی ہے۔ نتیجتاً جانور بیماری سے محفوظ ہو جاتا ہے اور پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ہوتا ہے۔ زیرِنظر پمفلٹ میں دی گئی سفارشات گل گھوٹو (Haemorrhagic Septicaemia) کی بیماری سے بچاؤ کی تدابیر اور حفاظتی ٹیکے سے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ نیاب کے سائنسدانوں نے گل گھوٹو کی ویکسین بنائی ہے جو ایک سال تک جانور کو بیماری سے محفوظ رکھتی ہے۔ جس کے استعمال سے جانور بیماری سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اس کی پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ہوتا ہے۔

ڈائریکٹر نیاب

گل گھوٹو کا مرض اور اس کی روک تھام

گل گھوٹو مویشیوں کا ایک مہلک اور شدید متعدی مرض ہے، پاکستان میں یہ بیماری زیادہ تر میدانی اور نشیبی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ موسم گرما کی بارشوں میں کثرت سے دیکھنے میں آتی ہے جبکہ باقی موسموں میں اکادکا جانور اس مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ مرض زیادہ تر چھ ماہ سے دو سال کی گائے اور بھینسوں میں پایا جاتا ہے۔ اس بیماری میں جانور کے حلق کے پاس درد بھری سوجن ہو جاتی ہے اور جانور کو سانس لینے میں مشکل پیش آتی ہے جیسے کہ گلا گھونٹا جا رہا ہو اس لیے اس کو گل گھوٹو بھی کہتے ہیں۔ اگر بیماری بڑھ جائے تو پھیپھڑوں اور نظام انہضام کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ بیماری کا حملہ اگر شدید ہو تو جانور کو **104** سے **105** ڈگری فارن ہائیٹ بخار ہو جاتا ہے اور وہ **24** گھنٹوں کے اندر مر جاتا ہے۔ بیمار جانوروں میں شرح اموات **92** فیصد تک ہو سکتی ہے۔ یہ ایک خاص قسم کے جرثومہ سے پیدا ہوتی ہے جو کہ تندرست جانوروں کے بالائی راستہ تنفس میں بغیر کوئی نقصان پہنچائے موجود رہتا ہے۔

مرض کی علامات:۔

اس مرض میں مبتلا جانوروں میں عام طور پر مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں۔

ا۔شدید ترین مرض

بیماری کی شدید ترین صورت میں عام طور پر جانور کوئی علامت ظاہر کئے بغیر مر جاتے ہیں۔

۲۔شدید مرض

ایسی صورت میں مرض کا حملہ یکدم ہوتا ہے۔ بیمار جانور کے پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ تیز بخار ہو جاتا ہے۔ آنکھ کی جھلی سرخ ہو جاتی ہے۔ پانی نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ منہ میں سوجن ہو جاتی ہے۔ زبان باہر نکل آتی ہے۔ گلے میں بھی سوجن ہو جاتی ہے جو آہستہ آہستہ گردن کی جھالر اور اگلی ٹانگوں تک بڑھ جاتی ہے۔ مرض کا شکار جانور بہت تکلیف سے سانس لیتا ہے جس کی آواز دور تک سنائی دیتی ہے۔ وہ بیمار جانور جو زیادہ دیر تک زندہ رہتے ہیں ان میں عام طور پر خونی پیچش اور نمونیہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ دم گھٹنے سے یا خونی پیچش سے **24** سے **48** گھنٹے کے اندر جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

انسداد اور علاج

اگر علاج نہ کیا جائے تو جانور تنگی تنفس کی وجہ سے چھ گھنٹے کے اندر مر جاتا ہے۔ بیمار جانور کا دم گھٹنے لگے تو ہوا کی نالی یعنی نرخرے میں سوراخ کر کے ٹریکی آٹومی ٹیوب لگانے سے دم گھٹنے کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری کے علاج کیلئے بہت سی مؤثر ادویات بھی دستیاب ہیں لیکن اس بیماری سے بچاؤ کا بہترین طریقہ حفاظتی ٹیکہ ہے۔

احتیاطی تدابیر

علاج سے احتیاط بہتر ہے۔ حفاظتی ٹیکہ کے علاوہ جانور کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے کیلئے ان کی مناسب دیکھ بھال اشد ضروری ہے۔ جانوروں کو موسم کے شدید اثرات سے بچانے کیلئے اچھی اور متوازن خوراک، جانوروں کا دوران سفر اور سفر کے بعد مناسب آرام کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ تمام تندرست

Scanned with CamScanner